



لیکن اب بتائیں کہ آپ سے کس چیز کی بیعت کریں؟ آپ نے فرمایا: ”اس بات پر کہ تم اللہ کی عبادت کرو گے، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو گے، پانچوں نمازیں ادا کرو گے اور اطاعت گزار رہو گے اور ایک جملہ آہستہ آواز میں کہنا کہ لوگوں سے کچھ نہیں مانگو گے“

ابو مسلم خولانی سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: مجھے حبيب و امین نے بتایا ہے کہ میرے نزدیک حبيب بھی ہے اور امین بھی ہے عوف بن مالک رضی اللہ عنہ نے بتایا: ہم نو، اٹھ یا سات لوگ رسول اللہ کے پاس موجود تھے کہ آپ نے فرمایا: ”کیا تم رسول اللہ سے بیعت نہیں کرو گے؟“ حالانکہ ہم نے انہیں دنوں آپ سے بیعت کی تھی لہذا ہم نے کہا: اللہ کے رسول! ہم آپ سے بیعت کر چکے ہیں لیکن آپ نے پھر فرمایا: ”کیا تم اللہ کے رسول سے بیعت نہیں کرو گے؟“ چنانچہ ہم نے اپنے ہاتھ پھیلا دیے اور کہا: ویسے تو ہم پہلے آپ سے بیعت کر چکے ہیں لیکن اب بتائیں کہ آپ سے کس چیز کی بیعت کریں؟ آپ نے فرمایا: ”اس بات پر کہ تم اللہ کی عبادت کرو گے، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو گے، پانچوں نمازیں ادا کرو گے اور اطاعت گزار رہو گے اور ایک جملہ آہستہ آواز میں کہنا کہ لوگوں سے کچھ نہیں مانگو گے“ (راوی کہتے ہیں: اس کے بعد میں نے اس جماعت میں سے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ ان کا کوزا گر جاتا، تب بھی کسی سے اسے اٹھا کر دینے کے لئے نہ کہتے تھے)

[صحیح] [اسے مسلم نے روایت کیا ہے]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم چند صحابہ کے ساتھ تھے کہ اسی درمیان آپ نے تین دفعہ ان سے بیعت کرنے اور کچھ چیزوں کی پابندی کرنے کا وعدہ لینے کے لئے کہا، جو اس طرح ہیں: 1- ایک اللہ کی عبادت اس کے احکام کی تعمیل کرتے ہوئے اور اس کی منع کی ہوئی چیزوں سے دور رہتے ہوئے کرنا اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہرانا۔ 2- دن اور رات میں فرض پانچ نمازیں ادا کرنا۔ 3- شریعت کے دائرے میں رہ کر مسلم حکمرانوں کی اطاعت کرنا۔ 4- اپنی ساری ضرورتیں اللہ سے مانگنا اور لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے گریز کرنا۔ یہ بات اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ و سلم نے دہیمی آواز میں صحابہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم سے جن باتوں پر بیعت کی تھی، ان پر اس طرح عمل کر کے دکھایا کہ راوی حدیث کا کہنا ہے: ان صحابہ میں سے بعض کا حال میں نے دیکھا کہ اگر ان کا کوزا گر جاتا، تو اسے بھی کسی سے اٹھا کر مانگنا گوارا نہیں کرتے تھے وہ خود سواری سے اتر کر اٹھا لیتے تھے



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

